السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی تہجد پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ اس ڈر سے کہ شاید میں رات کو نہ اٹھ سکوں تو وتر عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لے بعد میں ہوسکے تو تہجد پڑھ لے اس کی کوئی دلیل ہے جبکہ حدیث میں ہے کہ وتر کے بعد کوئی نماز نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ ہٰذَا السَّہَرَ جُہْدٌ وَثِقْلٌ ، فَاِذَا أَوْتَرَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّیْلِ ، وَاِلاَّ کَانَتَا لَہٗ » (رواہ الدارمی مشکوۃ المصابیح باب الوتر الفصل الثالث »

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ۔ رات کی بیداری مشکل اور بھاری ہے جس وقت ایک تمہارا وتر پڑھ لے دو رکعتیں پڑھے اگر رات کو اٹھ کھڑا ہو تو بہتر ہے ورنہ یہ دونوں رکعتیں اس کے لیے کافی ہوں گی ‘‘

اس حدیث سے ثابت ہوا وتر کے بعد نفل نماز پڑھ سکتا ہے اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کا امر «اِجْعَلُوْا آخِرَ صَلاَتِکُمْ بِاللَّیْلِ وِتْرًا» ’’رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ‘‘ (صحیح مسلم باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی والوتر رکعۃ من آخر اللیل) وجوب پر محمول نہیں ندب پر محمول ہے باقی آپ کی بات ’’وتر کے بعد کوئی نماز نہیں ‘‘مجھے معلوم نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 219

محدث فتویٰ